بشیر اور نذیر کسے کہتے ہیں۔یعنی خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا کسے کہتے ہیں۔اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔۔

بشیر اور نذیر رسولوں کا ایک صفاتی نام ہے۔۔اور یہ رسول ﷺ کا بھی صفاتی نام ہے۔اس نام سے اللہ تعالیٰ رسولوں کو پکارتے ہیں۔کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کا پیغام لاتے ہیں۔جس میں خوشی کی باتیں اور ڈرانے والی باتیں ہوتی ہیں۔بشیر خوشی والی باتوں کو کہا جاتا ہے۔اور نذیر ڈرانے والی باتوں کو کہا جاتا ہے۔نذیر کا مطلب ہے۔ڈرانے والا۔یا خبردار کرنے والا یا آگاہ کرنے والا۔یا ہوشیار کر دینے والا ۔

اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو روشن چراغ کہا۔کیونکہ رسول ﷺ بشیر اور نذیر ہیں۔

سورہ احزاب۔آیات 45 تا 47۔پارہ 22

اے نبی ﷺ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔اور اللہ تعالیٰ کی اجازت سے آپ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں۔اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑا فضل ہونے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اور ایمان والوں کو خوشخبری ہے۔کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہونے والا ہے ایمان والے یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والے اور اس کی اطاعت کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہونے والا ہے۔

آپ نے دیکھا کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں۔اس کے علاوہ رسول ﷺ نے کسی اور طرف نہیں بلایا۔

تمام رسول خوشخبری سنانے اور ڈرانے والے تھے۔تاکہ ان رسولوں کے آنے کے بعد لوگوں کیلئے اللہ تعالیٰ پر کوئی حجت باقی نہ رہے۔یعنی دلیل نہ رکھ سکیں۔کہ ہمارے پاس کوئی بشیر اور نذیر نہیں آیا تھا۔۔۔یعنی رسول ﷺ کے بعد کوئی بشیر اور نذیر نہیں۔۔۔

سورہ النساء۔آیات 163 تا 169۔پارہ 6

: ''ہم نے آپ ﷺ کی طرف اسی طرح وحی کی ہے جیسے نوح علیہ السلام اور ان کے بعد آنے والے انبیاء کی طرف کی تھی ہم نے ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، اسحٰق، یعقوب علیھم السلام اس کی اولاد عیسیٰ، یونس، ہارون اور سلیمان علیھم السلام کی طرف وحی کی اور داؤد علیہ السلام کو زبور عطا کی تھی کچھ رسول تو ایسے ہیں جن کا حال اس سے پہلے آپ کو بتا چکے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کا حال آپ ﷺ سے بیان نہیں کیا اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بول کر کلام کیا۔یہ سب رسول خوشخبری سنانے اور ڈرانے والے تھے تاکہ ان رسولوں کے آنے کے بعد لوگوں کیلئے اللہ تعالیٰ پر کوئی حجت باقی نہ رہے اور اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔''

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں رسولوں کو بھیجنے کا مقصد بیان کیا گیا ہے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کی وحی لوگوں تک پہنچائیں جس میں خوشی کی باتیں اور ڈرانے والی باتیں ہوتی ہیں خوشخبری والی باتوں اور ڈرانے والی دونوں باتوں کا تفصیلی ذکر ہوتا ہے تاکہ نیک لوگ خوشخبری والی باتوں پر عمل کر کے جنت حاصل کر سکیں اور ڈرانے والی باتوں سے دور رہیں تاکہ جہنم سے بچ سکیں۔ان رسولوں کو بھیجنے کا یہی مقصد ہوتا ہے تاکہ لوگ قیامت والے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے یہ حجت یعنی دلیل نہ رکھ سکیں۔کہ ہمارے پاس کوئی بشیر اور نذیر نہیں آیا تھا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جس طرح آپ ﷺ کی طرف وحی کی گئی اسی طرح دوسرے انبیاء کی طرف وحی کی گئی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے خود گفتگو کی۔جس طرح گفتگو کی جاتی ہے یہ سب رسول خوشخبری سنانے اور ڈرانے والے تھے۔

سورۃ البقرہ۔آیت 213۔پارہ 2

سب لوگ ایک ہی امت تھے۔پھر اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو بھیجا جو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے ان انبیاء کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے سچی کتابیں بھی نازل کیں تاکہ لوگوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر دیں جس میں وہ اختلاف رکھتے تھے اور یہ اختلاف کرنے والے صرف وہی لوگ تھے جنہیں کتاب ملی تھی اور

انہیں واضح دلائل مل چکے تھے انہوں نے صرف آپس کی ضد کی وجہ سے اختلاف کیا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کی اس سچ میں ہدایت کی جس میں وہ اختلاف کررہے تھے اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی اجازت سے سیدھے راستے کی ہدایت دے دیتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب لوگوں میں اختلاف حد سے بڑھ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ خوشخبری والے اور ڈرانے والے بھیجتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی کتاب لوگوں کو پہنچاتے ہیں اور اس سچی کتاب کے ذریعے وہ لوگوں کے اختلاف دور کرتے ہیں اور اس سچی کتاب کے ذریعے ایمان والوں کو راہنمائی مل جاتی ہے سیدھا راستہ مل جاتا ہے جن باتوں میں وہ اختلاف کررہے ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی اجازت سے سیدھے راستے کی ہدایت دے دیتا ہے۔

سورہ المائدہ۔ آیت 19۔ پارہ 6

اے کتاب والو! تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا ہے جو تم سے کھول کھول کر بیان کررہا ہے جب کہ رسولوں کا آنا بند ہو چکا تھا تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس نہ تو کوئی خوشخبری دینے والا آیا اور نہ ڈرانے والا آیا۔ پس تمہارے پاس ایک خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آچکا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو اس وقت رسول بنا کر بھیجا جب کافی مدت سے رسول نہیں آیا تھا۔ تاکہ لوگ یہ نہ کہہ سکیں کہ ہمیں کوئی خوشخبری دینے اور ڈرانے والا نہیں آیا تھا لہٰذا لوگوں کے پاس ایک خوشخبری دینے اور ڈرانے والا آگیا ہے اللہ تعالیٰ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب کی خوشخبری دے رہے ہیں جو نبیوں اور انصاف پسند لوگوں کو قتل کرتے ہیں

سورہ آل عمران۔ آیات 19 تا 21۔ پارہ 3

بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف دین اسلام ہے اور کتاب والوں نے علم آجانے کے بعد جو اختلاف کیا وہ باہمی ضد کی وجہ سے ہوا اور اس وقت ہوا جب ان کے پاس علم پہنچ چکا تھا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے اگر وہ لوگ آپ سے جھگڑا کریں تو کہہ دیں کہ میں اور میرے اطاعت گزاروں نے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اختیار کرلی ہے۔ جن کو کتاب دی گئی ہے اور ان پڑھوں سے کہیے کہ کیا تم بھی اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بنتے ہو پھر اگر وہ فرمانبرداری اختیار کرلیں تو یقیناً ہدایت کو پالیا۔ اور اگر پھر جائیں تو آپ کے ذمہ تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے غلاموں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرتے ہیں اور نبیوں کا ناحق قتل کرتے ہیں اور جو لوگ انصاف کا حکم کرتے ہیں انہیں قتل کرتے ہیں پس انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجیے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں رسول ﷺ کا دین اور ان کے اطاعت گزاروں کا دین دکھایا گیا ہے۔ جو صرف ایک اللہ تعالیٰ کے فرمابردار ہوتے ہیں۔ اور اسے اسلام کہتے ہیں۔ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کرتا ہے۔ یعنی فرقے بناتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب کی خوشخبری دے رہے ہیں جو نبیوں اور انصاف پسند لوگوں کو قتل کرتے ہیں حالانکہ نبی اور انصاف پسند تو انہیں اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کا حکم دیتے ہیں۔

سورہ انعام۔ آیات 130 تا 131۔ پارہ 8

پھر اللہ تعالیٰ ان سے کہے گا اے جنوں اور انسانوں کی جماعت، کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں ہماری آیات سناتے تھے اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے وہ کہیں گے ہاں ہم اپنے نفسوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور وہ اقرار کریں گے بے شک وہ کافر تھے۔ یہ اس لیے کہ آپ کے پروردگار کا یہ دستور نہیں کہ ظلم سے بستیوں کو ہلاک کرڈالے جبکہ وہاں کے رہنے والے بے خبر ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ انسانوں اور جنات دونوں سے مخاطب ہو کر پوچھے گا کہ کیا تمہارے پاس میرے رسول نہیں آئے تھے جو ہماری آیات سناتے تھے اور اس دن سے ڈراتے تھے وہ جواب دیں گے کہ ''ہاں'' وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈالے رکھا تھا اور وہ اقرار کریں گے کہ بے شک وہ کافر تھے۔یعنی نافرمان تھے۔یعنی فرقہ پرست تھے۔

خواتین وحضرات!

ہمارے پاس بھی رسول ﷺ اللہ کی آیات لائے ہیں کیا ہم اللہ تعالیٰ کی آیات کے نافرمان نہیں ہیں یا ہم قرآن پاک کی اطاعت کر رہے ہیں۔ہم نے ان لوگوں سے مختلف طریقہ اختیار کر رکھا ہے کہ عربی میں پڑھتے ہیں فرمانبرداری کی غرض سے قرآن پاک نہیں کھولتے۔

سورہ انعام۔آیات 48 تا 50۔پارہ 7

اور ہم تو رسولوں کو صرف خوشخبری دینے اور ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں پھر جو کوئی ایمان لے آیا اور اپنی اصلاح کر لی تو ان پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو ان کی نافرمانی کی وجہ سے سخت عذاب دیا جائے گا۔آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس کی اطاعت کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کیا جاتا ہے آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والے برابر ہو سکتے ہیں پھر کیا تم غور نہیں کرتے۔

سورہ ابراہیم۔آیات 44 تا 52۔پارہ 13

اور ان لوگوں کو اس دن سے ڈراؤ جب ان پر عذاب آئے گا تو وہ جو ظالم ہیں کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں تھوڑی دیر کے لیے مہلت دے کہ ہم تیری دعوت قبول کر لیں اور رسولوں کی اطاعت کریں کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہ کھاتے تھے کہ تمہارے لیے کوئی زوال نہیں ہے اور تم ان لوگوں کے گھروں میں رہ چکے تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اور تم پر ظاہر ہو گیا تھا کہ ہم نے ان سے کیسا سلوک کیا تھا اور تمہارے لئے ہم نے مثالیں بھی بیان کر دیں تھیں۔یہ اپنی تدبیریں کر چکے ہیں۔اور ان کی تدبیریں اللہ کے پاس ہیں اگر چہ ان کی تدبیریں ایسی تھیں۔کہ ان سے پہاڑ ٹل جاتے پس اللہ تعالیٰ کو ایسا نہ سمجھیں کہ وہ اپنے رسولوں سے اپنا وعدہ پورا نہیں کرے گا بے شک اللہ تعالیٰ زبردست انتقام لینے والا ہے جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی اور لوگ قبروں سے نکل کر ایک زبردست اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوں گے اور تم مجرموں کو اس دن دیکھو گے کہ وہ زنجیروں میں جکڑے ہوں گے اور ان کے کرتے تارکول کے ہوں گے اور آگ ان کے چہروں کو ڈھانک رہی ہوگی۔تا کہ اللہ تعالیٰ ہر انسان کو اس کے اعمال کا بدلہ دے یہ قرآن لوگوں کیلئے پیغام ہے تا کہ وہ اس سے خبردار کیے جائیں۔تا کہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تا کہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ڈرانے کی ایک مکمل تصویر کشی کی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ ظالموں یعنی فرقہ پرستوں کے بارے میں بتا رہے ہیں۔یعنی اپنے مجرموں کے بارے میں بتا رہے ہیں۔جنہوں نے قرآن پاک کو اپنے قبضے میں لے رکھا ہے۔اور لوگوں کو قرآن پاک کی طرف آنے نہیں دیتے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ عذاب والے دن ظالم کہیں گے۔کہ اے ہمارے رب ہمیں تھوڑی دیر کے لیے مہلت دے کہ ہم تیری دعوت کو قبول کر لیں اور رسول کی اطاعت کریں۔یہ فرقہ پرست اپنی تدبیریں کر چکے ہیں۔اور ان کی تدبیریں اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں اگر چہ ان کی تدبیریں ایسی تھیں۔کہ ان سے پہاڑ ٹل جاتے پس اللہ تعالیٰ کو ایسا نہ سمجھیں کہ وہ اپنے رسولوں سے اپنا وعدہ پورا نہیں کرے گا بے شک اللہ تعالیٰ زبردست انتقام لینے والا ہے جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی اور لوگ قبروں سے نکل کر ایک زبردست اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوں گے اور تم مجرموں کو اس دن دیکھو گے کہ وہ زنجیروں میں جکڑے ہوں گے اور ان کے کرتے تارکول کے ہوں گے اور آگ ان کے چہروں کو ڈھانک رہی ہوگی۔تا کہ اللہ تعالیٰ ہر انسان کو اس کے اعمال کا بدلہ دے یہ قرآن لوگوں کیلئے پیغام ہے تا کہ وہ اس سے

خبردار کیے جائیں۔تا کہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تا کہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی آیات کی دعوت کو قبول کرنے میں ہے۔اور ہمارے فرقہ پرستوں نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور رسول کی اطاعت کو الگ الگ کر دیا ہے گویا دو خدا ہیں اس طرح قرآن پاک چھوڑ کر رسول کی اطاعت کی آڑ میں بہت سے فرقے ایجاد ہوئے ہیں جنھوں نے لوگوں کو قرآن پاک سے دور کر کے شک اور تذبذب میں مبتلا کر در کھا ہے۔لوگ اب بھی قرآن پاک کو سمجھ نہیں رہے بلکہ عربی میں دس منٹ کے لیے پڑھتے ہیں۔یا مردے بخشوانے کے لیے پڑھا جاتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ ان آیات میں غور کریں تمام فرقہ پرستوں کا رویہ دکھایا گیا ہے قسمیں کھانا تدبیریں کرنا وغیرا اور یہ فرقہ پرست جنھوں نے لوگوں کو اپنے راستے پر لگایا ہوا ہے لوگوں سے قرآن کو چھڑا رکھا ہے یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے مجرم ہیں۔

قرآن پاک مسلیمین کے لیے ہدایت اور خوش خبری ہے۔۔۔۔

سورہ النحل۔آیات 102 تا 109۔پارہ 14

آپ ﷺ کہہ دیں کہ اسے جبرائیل نے تمہارے رب کی طرف سے سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے تا کہ جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کو مضبوط کر دیں اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ یہ تو اسے ایک آدمی سکھا تا ہے اس شخص کی زبان جس کی طرف نسبت کرتے ہیں وہ عجمی ہے اور یہ قرآن واضح عربی زبان میں ہے بے شک وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔بیشک جھوٹ تو وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اور یہ لوگ جھوٹے ہیں۔جو کوئی ایمان لانے کے بعد پھر اللہ تعالیٰ کی آیات کا کفر کرے۔سوائے اس شخص کے جس کو مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو بلکہ وہ جو سینہ کھول کر کفر قبول کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کیا اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کانوں اور آنکھوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگا دی ہے اور یہی لوگ غافل ہیں کچھ شک نہیں کہ یہی لوگ آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ قرآن پاک تو جبرائیلؑ نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے تا کہ جو لوگ ایمان لائیں۔ایمان کا مطلب ہے قرآن پاک کو سچ سمجھنا اور اس کی اطاعت کرنا یعنی ایمان والوں کو مضبوط کر دیں اور مسلمانوں کیلئے یہ قرآن پاک ہدایت اور خوشخبری ہے۔اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے یعنی قرآن پاک کو سچ نہیں مانتے اور اس کی اطاعت نہیں کرتے اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نہیں دیتا ان کیلئے دردناک عذاب ہے یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ تعالیٰ نے غفلت کی مہر لگا رکھی ہے یہی لوگ آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دو قسم کے لوگوں کو دکھایا ہے۔بے شک وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔بیشک جھوٹ تو وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اور یہ لوگ جھوٹے ہیں پھر اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ قرآن پاک تو جبرائیلؑ نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے تا کہ جو لوگ ایمان لائیں۔ایمان والوں کو مضبوط کر دیں اور مسلمانوں کیلئے یہ قرآن پاک ہدایت اور خوشخبری ہے

جو کوئی ایمان لانے کے بعد پھر اللہ تعالیٰ کی آیات کا کفر کرے۔سوائے اس شخص کے جس کو مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو بلکہ وہ جو سینہ کھول کر کفر قبول کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کیا اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کافروں کو یعنی فرقہ پرستوں کو ہدایت نہیں دیتا۔یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کانوں اور آنکھوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگا دی ہے اور یہی لوگ غافل ہیں کچھ شک نہیں کہ یہی لوگ آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

سورہ بنی اسرائیل ۔ آیات 105 تا 109 ۔ پارہ 15

ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی سے نازل ہوا اور ہم نے آپ ﷺ کو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور قرآن پاک کو تھوڑا تھوڑا ہم نے اس لئے نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنائیں اور اسے ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ بے شک جن لوگوں کو پہلے علم دیا گیا تھا جب ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور روتے ہیں اور یہ قرآن ان کی عاجزی کو اور بڑھا دیتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ان آیات میں فرماتے ہیں کہ ہم نے آپ ﷺ کو خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور تھوڑا تھوڑا اس لئے نازل کرتے ہیں تاکہ آپ لوگوں کو وقفے وقفے سے سنائیں۔ پہلے جن لوگوں کو کتابیں ملی تھیں تورات، زبور، انجیل والے جب ان کو قرآن پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو چونکہ لوگ اللہ تعالیٰ کے سچ کو جانتے ہیں ان کا رویہ یہ ہوتا ہے کہ وہ سجدے میں چلے جاتے ہیں اور روتے ہیں اور کہتے ہیں اے اللہ تیری ذات پاک ہے بے شک تیرا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔

خواتین وحضرات! کیا ہمارا رویہ بھی قرآن پاک کے ساتھ ایسا ہی ہے یا اندھوں اور بہروں کی طرح پڑھ کر فارغ ہو جاتے ہیں!!

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کی تعریف کی ہے۔ جن کو پہلے کتابیں دی گئیں تھیں اور اُن کے ایمان لانے کے طریقے کو سراہا ہے۔

سورہ کہف ۔ آیات 1 تا 6 ۔ پارہ 15

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے اپنے غلام (محمد ﷺ) پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کوئی عیب نہیں ہے ٹھیک سیدھی بات کرنے والی تاکہ لوگوں کو اس اللہ کی طرف سے آنے والے عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو خوشخبری دے جو صالح عمل کرتے ہیں کہ ان کیلئے اچھا اجر ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے بیٹا بنا لیا ہے اس کا نہ انہیں کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا بڑی بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے بلاشبہ وہ سراسر جھوٹ کہتے ہیں اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو شاید آپ ﷺ ان کے غم میں اپنے آپ کو ہلاک کر دیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں دو قسم کے لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے خوشخبری ان لوگوں کو دی گئی ہے جو مومن ہیں یعنی ایمان والے ہیں کہ ان کیلئے اچھا بدلہ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کو عذاب سے ڈرایا گیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بیٹا بنا لیا ہے اس کا نہ انہیں علم ہے نہ ان کے باپ دادا کو علم تھا بہت بڑی بات ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے خلاف جھوٹ کہہ رہے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نبی ﷺ سے فرماتے ہیں کہ اگر لوگ اس بات کو نہیں مانیں گے تو کیا آپ اپنے آپ کو ان کے غم میں ہلاک کر ڈالیں گے۔

اللہ تعالیٰ رسولوں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں۔ کہ وہ لوگوں کو خوشخبری دیں اور ڈرائیں

سورہ کہف آیات 54 تا 58 پارہ 15

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو سمجھانے کے لیے طرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی۔ تو ان کو کس چیز نے منع کیا۔ کہ وہ ایمان نہ لائیں۔ اور اپنے رب سے بخشش نہ مانگیں۔ سوائے اس بات کے ان کو بھی اگلے لوگوں کی سی سنت پیش آئے۔ یا ان پر عذاب آ جائے۔ اور ہم رسولوں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں۔ کہ وہ لوگوں کو خوشخبری دیں اور ڈرائیں۔ اور کافر لوگ جھوٹ کے ساتھ جھگڑتے ہیں۔ تا کہ وہ اس سے سچ کو نیچا دکھا سکیں اور انہوں نے میری آیات اور دھمکیوں کو مذاق بنا لیا ہے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ جس کو اس کے رب کی آیات کے ذریعے

نصیحت کی جائے اور وہ ان سے منہ موڑ لے۔اور جو گناہ وہ اپنے ہاتھوں سے کر چکا ہے اسے بھول جائے۔بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں۔ اوران کے کان بند ہیں اور آپ ﷺ ان کو ہدایت کی طرف بلائیں تو جب بھی ہرگز وہ ہدایت حاصل نہ کریں گے۔اور آپ کا رب بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔اگر اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کے بدلے میں انہیں پکڑتا تو ان پر جلد عذاب لے آتا۔لیکن ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور وہ ہرگز اس سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پاسکیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔کہ جب لوگوں کے پاس ہدایت یعنی قرآن پاک آ گیا تو ان کو قرآن پاک پر ایمان لانے سے کس نے روک دیا۔ایمان کا مطلب ہے۔قرآن پاک کو سچ سمجھنا اوراس کی اطاعت کرنا۔یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھنے اوراس کی اطاعت سے کس نے روک دیا۔کیا وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب کا انتظار کررہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کافر یعنی فرقہ پرست لوگ جھوٹ کے ساتھ جھگڑتے ہیں۔تاکہ وہ اس سے قرآن پاک کے سچ کو نیچا دکھاسکیں اورانہوں نے میری آیات اور دھمکیوں کو مذاق بنالیا ہے۔اوراس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔جس کواس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے اور وہ ان سے منہ موڑ لے۔اور جو گناہ وہ اپنے ہاتھوں سے کر چکا ہے اسے بھول جائے۔بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں۔اوران کے کان بند ہیں اوآپ ﷺ ان کو ہدایت کی طرف بلائیں تو جب بھی ہرگز وہ ہدایت حاصل نہ کریں گے۔اور آپ کا رب بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔اگر اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کے بدلے میں انہیں پکڑتا تو ان پر جلد عذاب لے آتا۔لیکن ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور وہ ہرگز اس سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پاسکیں گے۔

فرقہ پرست رسول ﷺ کی لائی ہوئی ہدایت یعنی قران پاک کی طرف نہیں آتے۔حالانکہ آپ ﷺ ان کو قرآن پاک کی طرف بلارہے ہیں ۔مگر یہ نہیں آتے۔

اللہ تعالیٰ نے اس قرآن کو آپ ﷺ کی زبان میں آسان بنا دیا ہے تاکہ آپ ﷺ اس سے پرہیزگاروں کو بشارت دیں اور جھگڑالو لوگوں کو ڈرائیں

سورہ مریم۔آیت 97 تا 98۔پارہ 16

یقیناً ہم نے اس قرآن کو آپ ﷺ کی زبان میں آسان بنا دیا ہے تاکہ آپ ﷺ اس سے پرہیزگاروں کو بشارت دیں اور جھگڑالو لوگوں کو ڈرائیں اور ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کیا کیا تم ان میں سے کسی کو محسوس کرتے ہو یا آہٹ سنتے ہو!!

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے اس قرآن پاک کو عربی میں نازل کر کے آپ ﷺ کیلئے آسان بنا دیا ہے کیونکہ آپ ﷺ اور قوم دونوں کی زبان عربی تھی اپنی زبان میں بات سمجھانا بہت آسان ہوتا ہے تاکہ آپ ﷺ اس قرآن کے ذریعے پرہیزگاروں کو خوشخبری دیں۔پرہیزگار کہتے ہیں،قرآن پاک کو سچ سمجھنے والا جولوگ قرآن پاک کی سچائی کی تصدیق کرتے ہیں ان کو خوشخبری دیں اور ضدی لوگ جو بات بات پر جھگڑتے ہیں ان کو قرآن پاک کے ذریعے ڈرائیں۔

ہم لوگ جس طرح عربی میں قرآن پاک پڑھتے ہیں اور کبھی اردو میں سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے تو پھر ہم کیسے اپنی اصلاح کریں گے کیسے پرہیزگار بنیں گے کیسے خوشخبری والی باتوں کو سمجھیں گے؟؟

سورہ طہ۔آیت 113۔پارہ 16

اس طرح ہم نے قرآن پاک کو عربی میں نازل کیا اور طرح طرح سے ڈر بیان کئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگاری اختیار کریں یا وہ ان کیلئے نصیحت مہیا کردے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے قرآن پاک کو عربی زبان میں نازل کیا اور طرح طرح سے ڈر بیان کئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگاری اختیار کریں یا نصیحت حاصل کریں۔

ہم لوگ قرآن پاک کو صرف عربی میں پڑھتے ہیں اور اردو میں قرآن پاک سے اپنی اصلاح ہی نہیں کرتے اصلاح کئے بغیر ہم پرہیزگار نہیں بن سکتے۔

سورہ انبیاء۔ آیات 48 تا 50۔ پارہ 17

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو جو کتاب دی تھی وہ سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والی تھی اور پرہیز گاروں کیلئے روشنی اور نصیحت تھی جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے تھے اور وہ روز قیامت سے بھی ڈرتے تھے اور یہ قرآن بھی ایسی ہی بابرکت نصیحت ہے جیسے ہم نے نازل کیا ہے پھر کیا تم اس کے نافرمان بنتے ہو۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تورات سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والی کتاب تھی تورات سے اپنی اصلاح کرنے والے پرہیز گاروں کیلئے روشنی اور نصیحت تھی جو بغیر دیکھے رب سے ڈرتے ہیں اور قیامت کے دن سے بھی ڈرتے ہیں اور یہ قرآن بھی ایسی بابرکت نصیحت ہے پرہیز گاروں کیلئے پھر کیا تم اس کے نافرمان بنتے ہو۔

سورہ قصص۔ آیات 46 تا 47۔ پارہ 20

آپ ﷺ طور کے کنارے پر بھی نہ تھے جب ہم نے موسیٰؑ کو آواز دی تھی لیکن یہ آپ کے پروردگار کی رحمت ہے ۔تا کہ آپ ایسے لوگوں کو خبردار کریں جن کے پاس آپ ﷺ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا شاید وہ نصیحت قبول کریں ایسا نہ ہو کہ انہیں اپنے کرتوتوں کی وجہ سے مصیبت آنازل ہو تو کہنے لگیں ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیات کی اطاعت کرتے اور ایمان لانے والوں میں شامل ہو جاتے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ یہ آپ کے پروردگار کی رحمت ہے رحمت قرآن پاک کا ایک صفاتی نام ہے تا کہ آپ ﷺ اس کے ذریعے لوگوں کو خبردار کریں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا یعنی پیغمبر نہیں آیا شاید وہ نصیحت قبول کریں ایسا نہ ہو کہ ان کو اپنے اعمال کی وجہ سے کوئی مصیبت پڑ جائے تو پھر ان لوگوں نے کہنا تھا اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیات کی اطاعت کر لیتے اور ایمان لانے والوں میں شامل ہو جاتے۔

رسول ﷺ تو صرف واضح ڈرانے والے ہیں۔۔۔۔یعنی واضح خبردار کرنے والے ہیں۔

سورۃ عنکبوت۔ آیات 45 تا 52۔ پارہ نمبر 21

اس کتاب کو پڑھتے رہیے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجئے نماز یقیناً بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک تو سب سے بڑی چیز ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کا علم رکھتا ہے۔ اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریقے سے جو بہتر ہو اور صرف اُن میں سے اِن لوگوں سے جھگڑا کرو۔ جو ظالم ہیں اور کہو ہم تو اس پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے اور اس پر بھی جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ اور ہم اسی کے فرمابردار ہیں۔ ہم نے اس طرح آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے اس پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں ہم نے کتاب دی تھی۔ (یعنی تورات والے) اور ان میں سے کچھ لوگ ایمان لاتے ہیں۔ (یعنی مکہ والے) اور ہماری آیات کا انکار تو صرف کافر ہی کرتے ہیں۔ اور اس سے پہلے آپ نہ تو کتاب پڑھ سکتے تھے۔ اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے لکھ سکتے تھے۔ اگر ایسی بات ہوتی تو جھٹلانے والے شک کرتے۔ بلکہ قرآن تو واضح دلیل والی آیات ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں ہیں۔ جنہیں علم دیا گیا ہے اور ہماری آیات سے ظالم لوگوں کے سوا کوئی انکار نہیں کرتا۔ نیز وہ کہتے ہیں کہ اس نبی پر معجزے کیوں نہیں اتارے گئے آپ ﷺ کہیے۔ میں تو صرف واضح ڈرانے والا یعنی خبردار کرنے والا ہوں۔ معجزے تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں کیا یہ ان کے لیے کافی نہیں ہے۔ کہ ہم نے ان پر کتاب نازل کی ہے جو ان کے سامنے پڑھی جاتی ہے۔ بیشک اس میں ایمان والوں کیلئے رحمت اور نصیحت ہے آپ ﷺ کہیے کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہیں آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسے وہ جانتا ہے اور جو لوگ جھوٹ کی اطاعت کرتے اور اللہ کا کفر کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ لوگ نبی کریم ﷺ سے معجزہ طلب کرتے ہیں نبی کریم ﷺ نے جواب میں کہا کہ معجزے تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں۔ میں تو صرف واضح خبردار کرنے والا ہوں کیا لوگوں کے لئے قرآن پاک کافی نہیں ہے جو ان کو پڑھکر سنایا جاتا ہے جو ایمان والے ہیں یعنی اس کو سچ مانتے اور اس

کی اطاعت کرنے والے ہیں ان کیلئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔
آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ کہ قرآن کی آیات تو واضح دلائل والی آیات ہیں۔ جو ان لوگوں کے سینوں میں ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے۔ اور ہماری آیات سے کافر لوگوں کے سوا کوئی انکار نہیں کرتا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جس دل میں قرآن پاک کا علم ہے ان لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کہا کہ ان کے سینوں میں قرآن پاک کا علم ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کیا لوگوں کے لیے کافی نہیں ہے کہ ہم نے ان پر یہ کتاب نازل کی ہے۔ جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ اس مین ایمان والوں کیلئے رحمت اور نصیحت ہے اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنی اور نبی کریمؐ کی گواہی دے رہے ہیں۔

خواتین وحضرات!

کیا ہم اللہ تعالیٰ کی گواہی اور رسولؐ کی گواہی کو مانتے ہیں یا اس کے خلاف چل رہے ہیں قرآن پاک کو کافی نہیں سمجھتے اور فرقوں کی اطاعت اور معجزوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے۔ کہ قرآن پاک سب سے بڑی چیز ہے۔

رسول ﷺ اپنی قوم کو ڈرانے والے ہیں۔ رسول ﷺ کے سوا کوئی محدث یا نام نہاد امام ڈرانے والا نہیں۔

سورہ سجدہ۔ آیات 2 تا 3۔ پارہ 21

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ کتاب پروردگار عالم کی طرف سے نازل کردہ ہے کیا وہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اسے خود بنالیا ہے نہیں بلکہ وہ آپ کے رب کی طرف سے سچ ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں یعنی خبردار کریں۔ جس کے پاس آپ ﷺ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پا جائیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ یہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی طرف سے سچ ہے تاکہ آپ اس قوم کو خبردار کریں جس کے پاس آپ ﷺ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پا جائیں۔

خواتین وحضرات!

یاد رہے کہ جب آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا ایک مدت گزر چکی تھی اور پیغمبروں کا سلسلہ بند ہو چکا تھا پھر آپ تشریف لائے۔

سورہ سبا۔ آیات 43 تا 44۔ پارہ 22

اور جب ان پر ہماری واضح دلائل والی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ یہ ایک ایسا آدمی ہے جو تمہیں روکنا چاہتا ہے ان سے جن کی تم اور تمہارے باپ داد بندگا غلامی
کرتے ہو۔ اور کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو بنایا ہوا جھوٹ ہے اور جب کافروں کے پاس سچ یعنی قرآن آگیا تو انہوں نے کہا کہ یہ تو واضح جادو ہے۔ اور ہم نے نہ ان کو کوئی کتاب دے رکھی تھی جن کو وہ پڑھتے ہوں اور نہ ہم نے ان کی جانب کوئی ڈرانے والا یعنی خبردار کرنے والا بھیجا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ لوگ قرآن پاک کی آیات سن کر کہتے کہ یہ انسان یعنی نبی ﷺ ہمیں ان کی غلامی سے روکنا چاہتا ہے جن کی غلامی ہمارے باپ دادا کرتے چلے آرہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے تو انہیں نہ کتاب دے رکھی تھی کہ اسے پڑھتے ہوں اور نہ ہی ان کی طرف کوئی رسول بھیجا تھا۔

سورہ سبا۔ آیت 46 تا 47۔ پارہ 22

کہہ دیجئے کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم دو، دو اور اکیلے اکیلے ہو کر اللہ تعالیٰ کیلئے کھڑے ہو جاؤ۔ اور پھر سوچو کہ تمہارے ساتھی کو کوئی جنون نہیں وہ تو تمہیں سخت عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والا ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ اگر میں نے تم سے کوئی معاوضہ طلب کیا ہے تو وہ تم ہی رکھو میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے اور وہ خود ہر چیز پر گواہ ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ خدا کیلیے سوچوا کیلیے بھی اور مل کر بھی کہ نبی کریم میں کوئی دیوانگی والی بات نہیں ہے وہ تو تمہیں سخت عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔
رسول ﷺ صرف ایمان والوں کو ڈرانے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔

سورہ اعراف۔آیت 188 کا آخری حصہ۔پارہ 9

میں تو صرف ڈرانے والا اور جو ایمان رکھتے ہیں ان کو خوشخبری سنانے والا ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ نبی کریم ﷺ فرما رہے ہیں کہ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کو سچ مانتے اور اس کی اطاعت کرنے والے ہیں ان کو خوشخبری سنانے والا ہوں۔
رسول ﷺ قرآن پاک کے زریعے صرف زندہ لوگوں کو ڈرانے والے یعنی خبردار کرنے والے ہیں۔تا کہ کافروں یعنی نافرمانوں پر بات سچ ہو جائے۔

سورہ یاسین۔آیات 69 تا 70۔پارہ 23

اور ہم نے اس کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ ہی یہ اس کیلیے مناسب ہے یہ تو ایک نصیحت اور واضح قرآن ہے تا کہ اس سے جو کوئی جو زندہ ہے اسے ڈرائے یعنی خبردار کرے۔اور کافروں پر بات سچ ہو جائے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ رسول ﷺ کو شاعری نہیں سکھائی گئی اور اس کیلیے یہ مناسب بھی نہ تھا۔یہ تو ایک نصیحت اور واضح قرآن ہے تا کہ اس سے جو کوئی زندہ ہے اسے خبردار کرے۔اور کافروں پر بات سچ ہو جائے۔یعنی بات ثابت ہو جائے۔

خواتین وحضرات!

کیا ہم لوگ قرآن پاک کے زریعے خبردار ہوتے ہیں یا کافر ہیں۔۔۔

22 سورہ یاسین۔آیت 11۔پارہ 22

آپ ﷺ تو صرف اسے ڈرا یعنی خبردار کر سکتے ہیں جو نصیحت یعنی قرآن پاک کی اطاعت کرے اور بن دیکھے اللہ تعالیٰ سے ڈرے ایسے انسان کو بخشش اور اجر عظیم کی خوشخبری دے دیجیے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ صرف ان لوگوں کو خبردار کر سکتے ہیں جو نصیحت یعنی قرآن پاک کی اطاعت کرے اور اللہ تعالیٰ کو دیکھے بغیر اللہ تعالیٰ سے ڈرے ایسے انسان کو گناہوں کی معافی کی خوشخبری دے دیجیے اور عظیم اجر کی خوشخبری دے دیجیے۔یہ اللہ تعالیٰ کا حکم قیامت آنے والے ہر انسان کے لیے ہے۔

ذرا سوچیں کہ آپ قرآن پاک کی اطاعت کر رہے ہیں یا فرقوں کی اطاعت کر کے کافر بن چکے ہیں؟؟ اور آپ کا کیا حشر ہونے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔کہ جو قرآن پاک کی اطاعت کرے اور اللہ تعالیٰ کو دیکھے بغیر ڈرے ایسے انسان کو گناہوں کی معافی کی خوشخبری ہے اور عظیم اجر کی خوشخبری ہے۔

علم والے لوگ قرآن پاک کو نزیر اور بشیر مانتے ہیں۔لیکن ان میں سے اکثر لوگوں نے منہ موڑ لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔

سورہ حٰم السجدہ۔آیت 2 تا 4۔پارہ 24

یہ قرآن نہایت رحم کرنے والے مہربان کی طرف سے نازل ہوا ہے یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کی آیات تفصیل سے بیان کی گئی ہیں قرآن پاک عربی میں ہے ان لوگوں کیلیے جو علم رکھتے ہیں یہ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگوں نے منہ موڑ لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ یہ قرآن عربی زبان میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے جس کی آیات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ قرآن ان لوگوں کیلئے ہے جو علم رکھتے ہیں یہ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ہے لیکن لوگوں نے اس سے منہ موڑا ہوا ہے اور وہ اس کی سنتے ہی نہیں ہیں۔ کیا ان لوگوں آپ کا شمار بھی ہے۔

سورہ حٰم السجدہ۔ آیات 30 تا 32۔ پارہ 24

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو، اور اس جنت پر خوشی مناؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی وہاں تمہارا جو جی چاہے گا تمہیں ملے گا اور جو کچھ مانگو گے تمہارا ہوگا۔ یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہوگی۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جن لوگوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے پھر اس پر قائم رہے یعنی شرک نہ کیا ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں کہ نہ ڈرو اور پریشان نہ ہو اور اس جنت پر خوشی مناؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

یاد رہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کی اطاعت شرک ہے۔ اور قرآن پاک میں فرقہ بنانے والوں کو مشرک کہا گیا ہے

سورہ احقاف۔ آیات 12 تا 14۔ پارہ 26

اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب رہنما اور رحمت تھی اور یہ کتاب (قرآن) جو اس کی تصدیق کرتی ہے عربی زبان میں ہے تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور نیکی کرنے والوں کو خوشخبری دے بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے یہ لوگ جنت والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ بدلہ ہے ان کاموں کا جو وہ کرتے رہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ قرآن پاک سے پہلے موسیٰ کی کتاب رہنما اور رحمت تھی اور یہ قرآن جو تورات کی تصدیق کرتی ہے عربی زبان میں ہے جو کہ ظالموں کو ڈرائے۔ ظالم اللہ تعالیٰ کی آیات جھٹلانے والے کو کہا جاتا ہے یعنی قرآن پاک کے نافرمان کو کہا جاتا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے یعنی شرک نہ کیا تو وہ جنت والے لوگ ہیں۔

یاد رہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کی اطاعت شرک ہے۔ اور قرآن پاک میں فرقہ بنانے والوں کو مشرک کہا گیا ہے

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے جنات کو نذیر کے نام سے پکارا۔ کیونکہ انہوں نے اپنی قوم کو قرآن پاک کا پیغام پہنچایا۔۔۔۔۔

سورہ احقاف۔ آیات 29 تا 32۔ پارہ 26

اور جب ہم جنات کے ایک گروہ کو آپ ﷺ کی طرف لے آئے تاکہ وہ قرآن سنیں جب وہ قرآن کے پاس حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش ہو جاؤ پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ اپنی قوم کی طرف خبردار کرنے والے بن کر گئے اور کہنے لگے اے ہماری قوم بے شک ہم نے ایک ایسی کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو سچے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتی ہے اے ہماری قوم اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کو قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے گا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کو قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں اللہ تعالیٰ کو عاجز نہیں کرسکتا اور اللہ تعالیٰ کے سوا اس کا کوئی ولی نہ ہوگا یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ان جنات کا ذکر ہے جنہوں نے قرآن سنا اور پھر خبردار کرنے والے بن کر اپنی قوم کی طرف گئے اور انہیں قرآن پاک کی دعوت دی اور دعوت قبول نہ کرنے والوں کے بارے میں کہا کہ قیامت والے دن ان کا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ولی یعنی دوست نہیں ہوگا۔

آپ نے دیکھا کہ جنات کے اس گروہ کو اللہ تعالیٰ نے خبردار کرنے والا کہا ان کی اہمیت، عظمت دیکھئے کہ جو لفظ رسولوں کیلئے استعمال کیا گیا وہی لفظ ان کیلئے بھی استعمال کیا گیا ہے یعنی جو بھی قرآن پاک کا علم دوسروں تک پہنچائے گا وہ خبردار کرنے کی لسٹ میں آ کر شاندار درجہ پائے گا۔

ان آیات سے ثابت ہوا کہ رسول ﷺ کو فرقہ پرستوں نے قبول ہی نہیں کیا۔ کیونکہ وہ اپنے نام نہاد مفسر کو سچا ثابت کرنے میں زندگی لٹا دیتے ہیں۔

سورہ ملک۔ آیات 6 تا 11۔ پارہ 29

اور جنہوں نے اپنے رب سے کفر کیا۔ ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ جب وہ اس میں ڈالیں جائیں گے۔ تو وہ اسکی چیخیں سنیں گے۔ اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہوگا کہ غصے کی وجہ سے پھٹ جائے گی جب بھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو دوزخ کے محافظ ان سے پوچھیں گے کہ کیا تمہائے پاس کوئی ڈرانے والا یعنی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا وہ کہیں گے کیوں نہیں بیشک ڈرانے والا یعنی خبردار کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا پھر ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ تم ہی بڑی گمراہی میں پڑے ہو۔ پھر کہیں گے کاش ہم سن لیتے یا سمجھ لیتے تو ہم آج دوزخ والوں میں شامل نہ ہوتے۔ پس وہ اپنے جرم کا اعتراف کر لیں گے تو لعنت ہے دوزخیوں پر۔ اور جو اپنے رب کو دیکھے بغیر ڈرتے رہے۔ اُن کے لیے بخشش ہے۔ اور بہت بڑا اجر ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول کو جھٹلانے کا کیا طریقہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کلام کو نہ مانا جائے اس طرح رسول کو جھٹلایا جاتا ہے کلام پر ایمان لے آنا رسول پر ایمان لانا ہے۔

ان آیات میں دو قسم کے لوگوں کو دکھایا گیا ہے۔ ایک قسم اُن لوگوں کی ہے۔ جنہوں نے اپنے رب سے کفر کیا ہوگا۔ دوسری قسم اُن لوگوں کی ہے جنہوں نے اپنے رب سے کفر نہیں کیا ہوگا۔ ان کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے۔

جنہوں نے اپنے رب سے کفر کیا ہوگا یہ وہ لوگ ہیں۔ جو کسی نہ کسی فرقے پر ہیں۔ ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ جب وہ اس میں ڈالیں جائیں گے۔ تو وہ اسکی چیخیں سنیں گے۔ اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہوگا کہ غصے کی وجہ سے پھٹ جائے گی جب بھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو دوزخ کے محافظ ان سے پوچھیں گے کہ کیا تمہائے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا وہ کہیں گے کیوں نہیں بیشک خبردار کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا پھر ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ تم ہی بڑی گمراہی میں پڑے ہو۔ پھر کہیں گے کاش ہم سن لیتے یا سمجھ لیتے تو ہم آج دوزخ والوں میں شامل نہ ہوتے۔ پس وہ اپنے جرم کا اعتراف کر لیں گے تو لعنت ہے دوزخیوں پر۔

دوسری قسم اُن لوگوں کی ہے جنہوں نے اپنے رب سے کفر نہیں کیا ہوگا۔ رسول کے زریعے بھیجے گئے اللہ تعالیٰ کے کلام کو قبول کیا ہوگا۔ جو اپنے رب کو دیکھے بغیر ڈرتے رہے۔ اُن کے لیے بخشش ہے۔ اور بہت بڑا اجر ہے۔ یعنی ان کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ اگر ہم ان آیات کا خلاصہ دیکھنا چاہیں تو اس کے لیے زرا اس آیت میں غور کریں۔

سورہ یاسین۔ آیت 11۔ پارہ 22

آپ ﷺ تو صرف اسے خبردار کر سکتے ہیں جو نصیحت یعنی قرآن پاک کی اطاعت کرے اور بن دیکھے اللہ تعالیٰ سے ڈرے ایسے انسان کو بخشش اور اجر عظیم کی خوشخبری دے دیجئے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ صرف ان لوگوں کو خبردار کر سکتے ہیں۔ جو نصیحت یعنی قرآن پاک کی اطاعت کرے اور اللہ تعالیٰ کو دیکھے بغیر اللہ تعالیٰ سے ڈرے ایسے انسان کو گناہوں کی معافی کی خوشخبری دے دیجئے اور عظیم اجر کی خوشخبری دے دیجئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم قیامت آنے والے ہر انسان کے لیے ہے۔ جو انسان بھی قرآن پاک کی اطاعت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیں گے۔۔۔۔

ذرا سوچیں کہ آپ قرآن پاک کی اطاعت کر رہے ہیں یا فرقوں کی اطاعت کر کے احادیث کی کتابوں کی اطاعت کر رہے ہیں۔ جن کے لیے اللہ تعالیٰ کا کوئی حکم نہیں ہے۔

سورہ انشقاق ۔آیات 20 تا 30 ۔ پارہ 30

پھران کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے اور جب ان پر قرآن پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے بلکہ کافرتو اسے جھٹلا دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ جو کچھ وہ دلوں میں چھپاتے ہیں پس آپ انہیں ایک دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے البتہ جولوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے ان کیلئے ایک اجر ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ جولوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے۔ایمان کا مطلب ہے قرآن پاک کو سچ ماننا اوراس کی اطاعت کرنا اور صالح اعمال اسے کہتے ہیں جو قرآن پاک کے مطابق ہوں ایسے لوگوں کیلئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں اور جو کافر ہیں یعنی فرقہ پرست ہیں جو قرآن پاک کی باتیں سن کر مرغوب نہیں ہوتے اور سجدہ نہیں کرتے یعنی اطاعت وفرمانبرداری کا کوئی جذبہ نہیں ہوتا بلکہ الٹا جھٹلا دیتے ہیں۔جھٹلانے والے لوگوں کو دردناک عذاب کی خوشخبری ہے۔

سورہ نبا۔آیات 39 تا 40۔ پارہ 30

یہ وہ دن ہے جو سچ ہے۔پھر جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف جانے والا ٹھکانہ بنالے۔ بیشک ہم نے تمہیں عذاب سے ڈرایا ہے جو قریب آنے والا ہے۔اس دن وہ دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہوگا۔اور کافر کہیں گے کاش میں خاک ہوتا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ہم جو کچھ دنیا میں کرتے ہیں وہ اعمال نامہ اپنے ہاتھوں سے تیار کر کے آگے بھیجتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ وہ دن ہے جو سچ ہے یعنی قیامت کا دن ایک حقیقت ہے۔

خواتین وحضرات!

جس طرح بارش برستی ہے تو وہ ایک حقیقت ہوتی ہے جسطرح آندھی طوفان آتا ہے وہ ایک حقیقت ہوتا ہے جسطرح سیلاب آتا ہے وہ ایک حقیقت ہوتا ہے جسطرح برف پڑتی ہے، سیلاب آتا ہے، زلزلہ آتا ہے، اسی طرح قیامت کا دن بھی ایک حقیقت ہے۔کافر یعنی فرقہ پرست قیامت والے دن کہیں گے کاش میں خاک ہوتا۔اس لیے کہ قرآن پاک سے بغاوت کا نجام دیکھیں لیں گے۔اس لیے قیامت والے دن کہیں گے کاش میں خاک ہوتا۔

سورہ اعلیٰ۔آیات 9 تا 15۔ پارہ 30

پس آپ ﷺ نصیحت کیجئے اگر نصیحت نفع دے۔جو ڈرتا ہے وہ تو نصیحت قبول کرے گا اوراس سے وہی دور رہے گا۔جو بڑا بدنصیب ہے۔جو بہت بڑی آگ میں داخل کیا جائے گا پھر وہاں نہ جئے گا نہ مرے گا۔بیشک وہ کامیاب ہوا جس نے خود کو پاک کیا اور اپنے رب کا نام یاد کیا اور نماز پڑھتا رہا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں نصیحت قرآن پاک کا صفاتی نام ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ تو قرآن کو قبول کرلے گا اور جو بڑا بدنصیب ہے وہ اس سے دور رہے گا اور آگ میں رہے گا بلاشبہ وہی کامیاب ہوا جو پاک ہوا یعنی جس نے نصیحت قبول کی قرآن پاک کو قبول کیا اور اپنی اصلاح کی وہی کامیاب ہوگا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ہم نے اپنی اصلاح قرآن پاک سے کرنی ہے قرآن پاک سے اصلاح کر کے خود کو پاک کرنا ہے جیسے اللہ تعالیٰ سورہ آل عمران کی آیت 164 پارہ 4 میں فرماتے ہیں کہ:''یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ جب انہیں میں سے رسول بھیجا جو انہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اوران کو پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔

خواتین وحضرات!

اگر ہم نے خود کو قرآن پاک کے ذریعے پاک نہ کیا تو ہم بھی گمراہ ہی ہیں۔

سورہ اعراف۔آیات 2 تا 3۔ پارہ 8

یہ کتاب آپ ﷺ کی طرف نازل کی گئی ہے اس سے آپ کے دل میں گھٹن نہیں ہونا چاہیے آپ اس کے ذریعے لوگوں کو خبردار کریں اور یہ مومنوں کیلئے نصیحت کا کام دے جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اس کی اطاعت کرو اور اس کے سوا دوسرے ولیوں کی اطاعت نہ کرو تم کم ہی نصیحت مانتے ہو۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ سے کہہ رہے ہیں کہ قرآن پاک سے تمہارا دل تنگ نہیں ہونا چاہیے اس کے ذریعے لوگوں کو خبردار کریں۔اور یہ ماننے والوں کو نصیحت کا کام دے۔صرف قرآن پاک کی اطاعت کرو اور دوسرے کسی ولی کی اطاعت نہ کرو مگر تم بہت ہی کم قرآن پاک کی نصیحت مانتے ہو۔

سورہ حج۔آیات 49 تا 51۔ پارہ 17

آپ ﷺ کہہ دیجئے اے لوگو بلاشبہ میں تمہیں وضاحت سے ڈرانے والا یعنی خبردار کرنے والا ہوں پس جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے صالح عمل کئے ان کیلئے بخشش اور عزت کی روزی ہے اور وہ لوگ جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے پر زور لگائیں گے۔وہ دوزخی ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ نبی ﷺ فرما رہے ہیں کہ میں تو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں پس جو ایمان لے آئے یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی اور قرآن پاک کے مطابق اعمال صالح اعمال کہلاتے ہیں ان کے گناہ اللہ تعالیٰ معاف کر دے گا اور عزت کی روزی دے گا۔اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو نیچا دکھانے پر زور لگایا وہ دوزخی ہیں۔

سورہ نمل۔آیت 91 کا آخری حصہ تا 92۔ پارہ 20

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں خود فرمانبردار بن کر رہوں اور یہ قرآن پڑھوں پھر جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو بے شک اپنے ہی لئے حاصل کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف ڈرانے والا یعنی خبردار کرنے والا ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ نبی ﷺ فرمارہے ہیں کہ میں خود اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار ہوں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ یہ قرآن پڑھ کر سناؤں اب جو ہدایت حاصل کرتا ہے تو وہ اپنے بھلے کیلئے حاصل کرتا ہے اور جو ہدایت حاصل نہیں آتا اور گمراہ رہتا ہے تو آپ کہہ دیجئے کہ میں تو بس ڈرانے والا یعنی خبردار کرنے والا ہوں۔

خواتین وحضرات!

ہم قرآن پاک کی ہدایت پر ہیں یا گمراہ ہیں!!

سورہ ھود۔آیت 12 تا 14۔ پارہ 12

ایسا نہ ہو کہ آپ کی طرف جو وحی کی جاتی ہے آپ اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیں اور اس وجہ سے آپ کا دل تنگ ہو کہ وہ کہیں گے کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہ اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔آپ ﷺ تو ڈرانے والے یعنی خبردار کرنے والے ہیں اور ہر چیز کا وکیل تو اللہ تعالیٰ ہے۔یا وہ یہ کہیں کہ اس نے یہ قرآن خود بنا لیا ہے آپ ان سے کہیے کہ تم اگر اپنے دعوے میں سچے ہو تو تم بھی اس جیسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ تعالیٰ کے سوا جس جس کو تم بلا سکو بلا لو پھر اگر تمہیں وہ اس کا جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کے علم سے اتارا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر کیا تم مسلم بنتے ہو یعنی کیا فرمانبرداری اختیار کرتے ہو؟

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ قرآن پاک سارے کا سارا لوگوں تک پہنچا دو آپ ﷺ تو صرف خبردار کرنے والے ہیں اور ہر چیز کا وکیل تو اللہ تعالیٰ ہے۔یہ قرآن اللہ تعالیٰ کے علم سے اتارا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر کیا تم اس کی فرمانبرداری اختیار کرتے ہو؟

سورہ ابراہیم۔آیت 52۔ پارہ 13

یہ قرآن لوگوں کیلئے پیغام ہے تا کہ وہ اس کے ذریعے ڈرائے یعنی خبردار کیے جائیں اور تا کہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تا کہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ یہ قرآن پاک لوگوں کیلئے پیغام ہے تا کہ وہ اس کے ذریعے خبردار کئے جائیں اور تا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ اکیلا خدا ہے اور تا کہ عقلمند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

سورہ اعراف۔آیات 60 تا 64۔ پارہ 8

ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ پھر اس نے کہا۔اے میری قوم اللہ تعالیٰ کی بندگی یعنی غلامی کرو۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔بے شک میں تم کو ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔اس کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ ہم تو تمہیں واضح گمراہی میں دیکھتے ہیں۔نوح علیہ السلام نے کہا اے میری قوم مجھ میں گمراہی کی کوئی بات نہیں ہے۔بلکہ میں تو تمام جہانوں کے رب کی طرف سے بھیجا گیا ہوں میں تم کو اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے علم رکھتا ہوں اور تم علم نہیں رکھتے۔کیا تمہیں تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت ایک ایسے آدمی کے ذریعے آئی ہے جو تم میں سے ہی ہے تا کہ تمہیں خبردار کرے اور تم پرہیزگار بن جاؤ تا کہ تم پر رحم کیا جائے پھر انہوں نے نوح علیہ السلام کو جھٹلا دیا تو ہم نے اُسکو اور جو کشتی میں سوار تھے نجات دی۔اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو ہم نے غرق کر دیا بیشک وہ اندھے تھے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں حضرت نوح کی قوم کا حال بیان کیا گیا ہے۔جنہوں نے اللہ تعالیٰ کا پیغام قبول نہیں کیا۔ان پر عذاب آیا۔اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے پیغام کو قبول کیا۔اُن سب کو نجات ملی۔یہ آنکھوں والے تھے۔جبکہ عذاب کا شکار ہونے والے اندھے تھے۔

خواتین وحضرات!

فرقہ پرستوں نے بھی اللہ تعالیٰ کا پیغام قبول نہیں کیا۔یعنی قرآن پاک کو جھٹلا دیا ہے اس لیے ہم پر فرقہ پرستی کا عذاب آیا ہوا ہے۔کیونکہ لوگ قرآن پاک کو جھٹلا کر فرقوں کی اطاعت کر رہے ہیں۔جس سے قرآن پاک نے روکا ہے۔کیا رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کے ساتھ ظلم نہیں ہو رہا۔رسول ﷺ اس کیلیے کیا فرمارہے ہیں۔آئیں دیکھتے ہیں۔

سورہ انعام آیات 65 تا 67 پارہ نمبر 7

آپ ﷺ کہہ دو۔کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے۔کہ وہ تم پر تمہارے اوپر سے کوئی عذاب نازل کرے۔یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔یا تمہیں مختلف فرقے بنا کر ایک فرقے کو دوسرے سے لڑائی کا مزا چکھادے۔دیکھئے ہم کس طرح مختلف طریقوں سے آیات بیان کرتے ہیں، تا کہ وہ سمجھ جائیں۔اور آپ کی قوم نے اس قرآن کو جھٹلا دیا۔حالانکہ وہ سچ ہے۔آپ ﷺ کہیے میں تم پر وکیل نہیں۔ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ فرمارہے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے۔کہ وہ تم پر تمہارے اوپر سے کوئی عذاب نازل کرے۔یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔یا تمہیں مختلف فرقے بنا کر ایک فرقے کو دوسرے سے لڑائی کا مزا چکھادے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہم کس طرح مختلف طریقوں سے آیات بیان کرتے ہیں، تا کہ وہ سمجھ جائیں۔اور آپ کی قوم نے اسے قرآن کو جھٹلا دیا۔حالانکہ وہ سچ ہے۔آپ ﷺ کہیے میں تم پر وکیل نہیں۔ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ فرقہ پرستی اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے۔جو قرآن پاک کو جھٹلانے کی وجہ سے ہم پر آیا ہے۔کیونکہ قرآن پاک نے فرقے بنانے سے منع کیا تھا۔جبکہ فرقہ پرست قرآن پاک کی سچائی کو جھٹلا کر فرقوں پر قائم ہیں۔رسول ﷺ فرمارہے ہیں۔میں تم پر وکیل نہیں۔ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

فرقہ پرستوں نے قرآن پاک کی سچائی کو جھٹلا کر امیدیں لگا رکھی ہیں۔کہ رسول ﷺ ہمیں بخشوائیں گے۔رسول ﷺ فرمارہیں ہیں کہ میں تم پر وکیل نہیں۔کیونکہ رسول ﷺ تو قرآن پاک لے کر آئے ہیں۔جسے فرقہ پرستوں نے جھٹلا دیا ہے۔رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور عن قریب آپ کو معلوم

ہو جائے گا۔یعنی قیامت والے دن سب جان لو گے۔

سورہ حجر آیات 87 تا 99 پارہ 14

ہم نے آپ ﷺ کو سات آیات دیں ہیں۔جو بار بار دھرائیں جاتی ہیں۔اور عظیم قرآن بھی دیا ہے۔لہذا ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو جو سامان ِ حیات دے رکھا ہے۔ادھر نظر اُٹھا کر بھی نہ دیکھیں۔اور نہ ہی اس کے لیے غم زدہ ہوں۔اور اپنے باز و ایمان والوں کے لیے جھکا دیں۔اور آپ ﷺ کہہ دیں۔کہ میں تو صرف خبر دار کرنے والا ہوں۔جیسا کہ ہم نے عذاب نازل کیا تھا۔جنہوں نے اپنے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے تقسیم کر ڈالا تھا۔ آپ کے رب کی قسم ان سے ضرور پوچھیں گے۔جو وہ کرتے رہے۔

پس کھول کر سنا دیجیے جو کچھ آپ ﷺ کو حکم دیا جاتا ہے۔اور مشرکوں سے منہ موڑ لیجیے۔بیشک ہم آپ کا مذاق اُڑانے والوں کے لیے کافی ہیں۔جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے معبود بنا لیے ہیں۔پھر ان کو جلد معلوم ہو جائے گا اور بیشک ہم جانتے ہیں۔کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں۔اس سے آپ ﷺ کا دل تنگ ہوتا ہے۔بس آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہیے اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جایئے۔اور اپنے رب کی غلامی کرتے رہیے۔یہاں تک کہ آپ کے پاس یقین آجائے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ ہم نے آپ ﷺ کو سات آیات یعنی سورہ فاتحہ اور عظیم قرآن دیا ہے۔

خواتین وحضرات۔

سورہ فاتحہ ایک سوالنامہ ہے اور قرآن کریم اسکا جواب نامہ ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے آپ کو سورہ فاتحہ اور عظیم قرآن پاک دیا ہے لہذا ہم نے مختلف لوگوں کو جو ساز و سامان دیا ہے اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں اور نہ پریشان ہوں اور ایمان والوں کیلئے اپنے باز و جھکا دیں اور کہہ دیجئے کہ میں تو بس خبر دار کرنے والا ہوں۔

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ایمان والے یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھنے والوں اور اس کی اطاعت کرنیوالوں کے ساتھ نبی ﷺ کو حکم دیا جا رہا ہے۔کہ ان کے لیے اپنی باز و پھیلا دیں۔یعنی خوش آمدید کہیں اور دولتمندوں کی طرف دیکھنے کی بھی ضرورت نہیں۔کیونکہ آپ ﷺ کے پاس سات آیات یعنی سورہ فاتحہ ہے اور عظیم قرآن موجود ہے۔آپ تو اس قرآن پاک سے صرف خبر دار کرنے والے ہیں۔ڈرانے والے ہیں۔کیونکہ جن قوموں نے پہلے اپنے قرآن پاک کو آپس میں تقسیم کر لیا۔یعنی ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔کسی نے کچھ باتوں کو پکڑ لیا۔اور کسی نے کچھ کو پکڑ لیا۔ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا۔اور ان لوگوں سے اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کے بارے میں ضرور پوچھیں گے۔

ان آیات میں فرقے بنانے والوں کی بات ہوئی ہے۔جو اختلاف کر کے قرآن کی کچھ باتوں کو پکڑ لیتے ہیں۔اور فرقہ فرقہ ہو جاتے ہیں۔جس کی وجہ سے ان پر عذاب آجاتا ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے۔کہ اللہ تعالیٰ نے جو بات بتائی ہوتی ہے۔وہ رد کر دی جاتی ہے۔نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ کے کلام کو ٹھکرا دیا جاتا ہے۔ اور یہ رسول کا مذاق ہوتا ہے۔اور فرقے بنانے والے یعنی قرآن کو ٹکڑے کرنے والوں کی بات لوگ مان لیتے ہیں۔جس کی وجہ سے ان پر عذاب آجاتا ہے۔

قرآن پاک کے ساتھ بھی یہی کچھ ہوا ہے۔

اور نام نہاد مفسر نما چیز کی بات کو حرف ِ آخر مان لیا جاتا ہے۔یعنی نام نہاد مفسر کو سچا سمجھا جاتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ کے کلام نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔اا ور یہ رسول ﷺ کا مذاق اُڑانا ہے یعنی ان لوگوں کا خدا مفسر نما کوئی چیز ہوا۔یہ لوگ مفسر نما چیز کو اپنا خدا بنا لیتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر نام نہاد مفسر کی غلامی کی جاتی ہے۔اس طرح لوگ فرقوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔اس طرح شرک کی ابتداء ہوتی ہے۔اور اسی شرک میں موت آجاتی ہے۔

فرقہ پرست کس طرح اللہ تعالیٰ کے کلام کو رد کرتے ہیں۔یعنی ٹھکراتے ہیں۔اور رسول ﷺ کا مذاق اُڑاتے ہیں۔آج کی کتاب پڑھنے کے بعد آپ کو اندازہ ہو جائیگا۔کہ کس طرح فرقہ پرستوں نے رسول ﷺ کی اطاعت کی آڑ میں قرآن پاک کو جھٹلا رکھا ہے۔اسی طرح کے فرقہ پرست مشرکوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ سے فرمایا۔پس کھول کر سنا دیجیے جو کچھ آپ ﷺ کو حکم دیا جاتا ہے۔اور مشرکوں سے منہ موڑ لیجیے۔بیشک ہم آپ کا مذاق اُڑانے والوں کے لیے کافی ہیں۔جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے معبود بنا لیے ہیں۔پھر ان کو جلد معلوم ہو جائے گا اور بیشک ہم جانتے ہیں۔کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں۔اس سے آپ ﷺ کا دل تنگ ہوتا ہے۔بس آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہیے اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جایئے۔اور اپنے رب کی غلامی کرتے رہیے۔یہاں تک کہ آپ کے پاس یقین آجائے۔

خواتین وحضرات

اگر ہم قرآن پاک کے ساتھ ان نام نہاد مفسر کی بات کو مانتے ہیں۔گویا ہم نے ان کو بھی معبود بنا لیا۔ان باتوں سے رسول ﷺ کا دل تنگ ہوتا ہے۔کیونکہ وہ ہمارے پاس قرآن پاک لائے ہیں۔نہ کہ نام نہاد مفسر نما یہ چیزیں۔

خواتین وحضرات

یہ نام نہاد مفسر نامی چیزیں نہ تو ایمان کا مطلب جانتی ہیں۔نہ اسلام کا مطلب جانتی ہیں۔ان کے پاس نہ ایمان ہے اور نہ اسلام۔قرآن پاک کے مطابق یہ نام نہاد مفسر

نامی چیزیں کافر ہیں ۔مشرک ہیں ۔مرتد ہیں ۔منافق ہیں ۔ظالم ہیں ۔گمراہ ہیں اور جہنمی ہیں ۔اور لوگوں سے قرآن دور کر رکھا ہے ۔اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں شیطان بن کر کھڑے ہیں ۔سارے مضوعات پر میری کتابیں موجود ہیں اسے آپ قرآن پاک سے چیک کریں ۔تا کہ آپ کے سامنے سچ اور جھوٹ واضح ہو جائے ۔

سورہ احزاب ۔آیات 45 تا 47 ۔پارہ 22

اے نبی ﷺ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ۔اور اللہ تعالیٰ کی اجازت سے آپ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے اور روشن چراغ ہیں اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑا افضل ہونے والا ہے ۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ نبی کریم ﷺ کو گواہی دینے والا ،خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا گیا ہے

خواتین وحضرات

آپ ﷺ نے دنیا میں قرآن پاک کے بارے میں گواہی دی ۔اور قیامت والے دن قرآن پاک کے بارے اور ہمارے بارے میں گواہی دیں گے آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے قرآن پاک کی طرف بلانے والے اور روشن چراغ ہیں اور ایمان والوں کو خوشخبری دے دیجئے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا افضل ہونے والا ہے ایمان والے یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والے اور اس کی اطاعت کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا افضل ہونے والا ہے ۔

اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو گواہی دینے والا ،بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ۔تا کہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ

سورہ فتح ۔آیت 8 تا 9 ۔پارہ 26

بیشک ہم نے آپ ﷺ کو گواہی دینے والا ،بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے تا کہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کا ساتھ دو اس کی تعظیم وتوقیر کرو اور صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرو ۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے آپ ﷺ کو گواہی دینے والا ،بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے تا کہ اے لوگو! تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو ۔اس کی تعظیم کرو اور صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرو ۔فرقہ پرستوں نے ان آیات کا متضاد دین بنا لیا ہے ۔سب کچھ ان آیات کے برعکس ہو رہا ہے ۔

اللہ تعالیٰ کو صرف تعظیم کے لیے رکھ لیا ہے ۔اور رسول ﷺ کی تسبیح صبح وشام کرتے ہیں ۔یعنی احادیث کے زریعے ہر دم رسول ﷺ کو یاد کرتے ہیں ۔۔

سورہ فاطر ۔آیت 42 ۔پارہ 22

اور انہوں نے بڑی پکی قسمیں کھائی تھیں ۔کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا یعنی خبر دار کرنے والا آیا تو وہ سب قوموں میں سب سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوں گے مگر جب ڈرانے والا یعنی خبر دار کرنے والا ان کے پاس آ گیا تو اس سے ان کی بیزاری بڑھ گئی ۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں لوگوں کا رویہ دکھایا گیا ہے جو ہمیشہ سے چلا آتا ہے ۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے بڑی پکی قسمیں کھائی تھیں کہ ان کے پاس کوئی خبر دار کرنے والا آیا تو وہ ساری قوموں سے زیادہ ہدایت پانے والے ہوں گے مگر جب آپ ﷺ ان کے پاس آئے تو وہ بے زار ہو گئے ۔

خواتین وحضرات!

بیزاری کی وجہ کبھی ذات پات ہوتی ہے ،کبھی ذاتی انا ہوتی ہے کوئی نہ کوئی وجہ آڑے آ جاتی ہے اور لوگ جانتے بوجھتے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا رسول ہے اس کے دشمن بن جاتے ہیں ۔

اللہ تعالیٰ نے آپ (ﷺ) کو تمام انسانوں کیلئے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے مگر اکثر لوگ اس بات کا علم نہیں رکھتے۔

سورہ سبا۔ آیت 28۔ پارہ 22

ہم نے آپ (ﷺ) کو تمام انسانوں کیلئے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے مگر اکثر لوگ اس بات کا علم نہیں رکھتے۔

خواتین وحضرات

! آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ کو تمام لوگوں کے لیے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے مگر اکثر لوگ اس بات کا علم نہیں رکھتے۔

خواتین وحضرات

آپ ﷺ نے قرآن پاک کے ذریعے ہمیں خبردار کیا اور قیامت والے دن بھی قرآن پاک کے بارے میں گواہی دیں گے کہ ہم نے قرآن پاک کے ساتھ کیا سلوک کیا۔

ظالم وہ لوگ ہیں۔ جو قرآن پاک سے نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ ان سے کہیں گے۔ کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی کہ اس میں جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا تو حاصل کر سکتا تھا اور تمہارے پاس ڈرانے والا یعنی خبردار کرنے والا بھی آیا اب عذاب چکھو۔ ظالموں کیلئے کوئی مددگار نہیں ہے۔

سورہ فاطر۔ آیت 37۔ پارہ 22

وہ اس میں چلائیں گے۔ کہ اے ہمارے رب ہمیں یہاں سے نکال۔ تاکہ ہم صالح عمل کریں۔ نہ وہ جو ہم پہلے کرتے تھے۔ کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی کہ اس میں جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا تو حاصل کر سکتا تھا اور تمہارے پاس ڈرانے والا یعنی خبردار کرنے والا بھی آیا اب عذاب چکھو۔ ظالموں کیلئے کوئی مددگار نہیں ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں دوزخ میں پڑے ظالموں یعنی فرقہ پرستوں کی فریاد پچھتاوہ دکھایا گیا ہے وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں دوزخ سے نکال اب صالح عمل کریں گے پہلے والا کام نہیں کریں گے اللہ تعالیٰ جواب میں کہے گا کہ کیا تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی کہ اس میں نصیحت حاصل کر سکتا تھا اور تمہارے پاس خبردار کرنے والا بھی آیا اب عذاب چکھو ظالموں یعنی فرقہ پرستوں کیلئے کوئی مددگار نہیں ہے۔

سورہ انبیاء آیات 105 تا 109 پارہ 17

اور بیشک ہم نے زبور میں لکھ دیا ہے۔ کہ زمین کے وارث ہمارے صالح بندے یعنی غلام ہوں گے۔ بے شک اس قرآن میں بندگی یعنی غلامی کرنے والے لوگوں کے لیے پیغام ہے۔ اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ ﷺ کہہ دو۔ کہ بے شک میری طرف یہی وحی کی جاتی ہے۔ کہ تمھارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔ پھر تم کیا فرمابرداری کرنے والے ہو۔ پھر اگر وہ پھر جائیں۔ تو آپ ﷺ کہہ دو کہ میں نے تم کو یکساں آگاہ کر دیا ہے۔ اور مجھے نہیں معلوم کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے۔ وہ نزدیک ہے یا دور ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں پہلے اللہ تعالیٰ کا پیغام قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ پھر رسول ﷺ کا پیغام قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اور بیشک ہم نے زبور میں لکھ دیا ہے۔ کہ زمین کے وارث ہمارے صالح غلام ہوں گے۔ بے شک اس قرآن میں غلامی کرنے والے لوگوں کے لیے پیغام ہے۔ اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ پھر اس کے بعد رسول ﷺ کا خطاب ہے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ بے شک میری طرف یہی وحی کی جاتی ہے۔ کہ تمھارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔ پھر تم کیا فرمابرداری کرنے والے ہو۔ یعنی مسلم بنتے ہو۔ پھر اگر وہ پھر جائیں۔ یعنی مرتد ہو جائیں۔ تو آپ ﷺ کہہ دو کہ میں نے تم کو یکساں آگاہ کر دیا ہے۔ اور مجھے نہیں معلوم کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے۔ وہ نزدیک ہے یا دور ہے۔

احاطہ کتاب

سورہ دخان آیت 2 پارہ 25

اور واضح کتاب کی قسم۔یعنی کتاب مبین کی قسم بے شک ہم نے اسے ایک رات میں نازل کیا۔جو مبارک تھی۔بے شک ہم ہی ڈرانے والے یعنی خبردار کرنے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

یہ ایک متشابہ ایت ہے۔۔۔جبکہ اللہ تعالیٰ کا حکم پوری کتاب میں آپ دیکھ چکے۔۔

رسول ﷺ ہمارے رہنما ہیں۔اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہوتا ہے۔اس کا مطلب ہے۔کہ رسول ﷺ صرف ہماری رہنمائی کرنے والے ہیں۔رسول ﷺ کے سوا کوئی امام کوئی صحابی تابع تابعین ہماری رہنمائی کرنے والے نہیں۔۔۔

سورہ رعد آیت 6 پارہ 13

اور وہ لوگ جو کافر ہیں۔کہتے ہیں۔کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی معجزہ کیوں نازل نہیں کیا گیا۔آپ ﷺ تو صرف ڈرانے والے یعنی خبردار کرنے والے ہیں۔اور ہر قوم کیلیے ایک ہادی ہوتا ہے یعنی رہنما ہوتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہر قوم کا ایک رہنما ہوتا ہے۔اور رسول ﷺ قیامت تک آنے والے لوگوں کے رہنما ہیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا وہ لوگ جو کافر تھے ۔کہتے تھے ۔کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی معجزہ کیوں نازل نہیں کیا گیا۔تو اس بات کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے کہا۔ آپ ﷺ تو صرف ڈرانے والے یعنی خبردار کرنے والے ہیں۔اور ہر قوم کیلیے ایک رہنما ہوتا ہے۔رسول ﷺ تو لوگوں کے رہنما ہیں۔یعنی لوگوں کو ہدایت دینے والے ہیں ۔یعنی قرآن پاک دینے والے ہیں۔

ان آیات میں اهدنا الصراط المستقیم کا مکمل جواب دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں یعنی غلاموں میں سے جس کو چاہیں اس قرآن پاک کے زریعے رہنمائی کرتے ہیں۔اور بے شک آپ ﷺ سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کر رہے ہیں۔

سورہ شوریٰ آیات 51 تا 52 پارہ 25

اور اس طرح ہم نے اپنے حکم سے ایک روح آپ ﷺ کی طرف وحی کی ہے۔آپ ﷺ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے۔لیکن ہم نے اس وحی یعنی قرآن کو روشنی بنا دیا۔ہم اپنے غلاموں میں سے جس کو چاہیں اس سے ہدایت دیتے ہیں اور آپ ﷺ بلاشبہ سیدھے راستے کی طرف ہدایت کر رہے ہیں۔اُس اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف جو زمین اور آسمانوں میں موجود ہر چیز کا مالک ہے یاد رکھو سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم جسے اپنے غلاموں میں سے سے چاہتے ہیں قرآن سے ہدایت دیتے ہیں یقیناً آپ ﷺ سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتے ہیں۔یعنی رہنمائی کرتے ہیں َ یہ سیدھا راستہ اُس اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے جو زمین اور آسمانوں کی تمام چیزوں کا مالک ہے۔رسول ﷺ نے قرآن پاک کے زریعے ہماری ہماری رہنمائی کی۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم جسے چاہتے ہیں قرآن سے روشنی دکھا دیتے ہیں یقیناً آپ ﷺ سیدھے راستے کی طرف ہدایت کر رہے ہیں یہ سیدھا راستہ اس اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے جو زمین اور آسمانوں کی تمام چیزوں کا مالک ہے۔رسول ﷺ نے قرآن پاک کے زریعے ہماری رہنمائی کی۔